



سوال

(726) کیا صحابہ کرام نے اجتماعی دعا کی تھی؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہاتھ اٹھا کر اجتماعی دعا کے بارے میں صحابہ رضی اللہ عنہم کرام کا کیا معمول رہا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

فرض نماز کے بعد اجتماعی دعا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے ثابت نہیں۔ ہاں! البتہ دوسرے موقعہ پر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ منبر پر تشریف فرما تھے، کہ عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے عرض کی، کہ آپ نے تو اس امت کو نبیاً ہی کے کنارے پر لاکھڑا کیا ہے۔ لہذا آپ اور دوسرے لوگ بھی آپ کے ساتھ توبہ کریں۔ علقمہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے، کہ آپ نے قبلہ رخ ہو کر ہاتھ اٹھائے اور فرمایا: **اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْکَ طِبَقَاتِ ابْنِ سَعْدٍ: ۳ ۶۹** اور لوگوں نے بھی آپ کے ساتھ ہاتھ اٹھائے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوة: صفحہ: 630

محدث فتویٰ